واقف ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اردو میں اس ملک پر کوئی کتاب موجود نہیں ہے، ان حالات میں زیرِ تبصرہ کتاب بڑی قابلِ قدر اور لائقِ تحسین ہے۔ فاضل مؤلف نے اس کو بیس ابواب میں تقسیم کیا ہے، اور اس کے جغرافیائی وطبعی حالات لکھنے کے بعد عہدِ قدیم سے لے کر عہدِ حاضر تک کی سیاسی اجتماعی اور تمدنی تاریخ بیان کی ہے، اس ضمن میں ہندو دور، پھر اس کے بعد اسلامی دور۔ فرنگی تاجروں کی آمد، ولندیزی حکومت اور استعمار، قومی تحریکِ آزادی کا آغاز، اشتراکیت کے اثرات، جاپانی قبضہ، داخلی انتشار وکش مکش، جنگِ آزادی کے مختلف دور، آزادی کا حصول اور اندرونی افراتفری وغیرہ کا تذکرہ آگیا ہے۔ جو حضرات تاریخ کا اور خصوصاً اسلامی ممالک کی تاریخ کا ذوق رکھتے ہیں انہیں اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔

سرکشی ضلع بجنور: مرتبۂ جناب شرافت حسین مرزا صاحب، تقطیع خورد۔ ضخامت ۳۶۰ صفحات، کتابت وطباعت بہتر، قیمت مجلد چھ روپیہ۔
پتہ مکتبہ برہان، اردو بازار جامع مسجد دہلی۔

برہان کی گذشتہ اشاعت میں سرسید احمد خاں کی اس کتاب پر تبصرہ ہو چکا ہے، مگر کتاب کا وہ اڈیشن ڈاکٹر معین الحق کا مرتبہ تھا اور زیرِ نظر اڈیشن مرزا شرافت حسین صاحب کا مرتبہ ہے جو دلّی یونیورسٹی کے شعبۂ اردو سے متعلق ہیں، یہ اڈیشن بھی بڑی محنت اور قابلیت سے مرتب کیا گیا ہے۔ اصل متن کے علاوہ متعدد ضمیمے، اور جگہ جگہ تشریحی حواشی اور پھر ایک طویل مقدمہ جس میں ہنگامۂ ۱۸۵۷ء کے اسباب ووجوہ اور اس کی نوعیت پر سنجیدہ مورخانہ گفتگو کی گئی ہے۔ ان سب چیزوں نے جو لائق مرتب کے ذوقِ تحقیق وتلاش کا زندہ ثبوت ہیں، کتاب کی افادیت کو دوچند کر دیا ہے۔

تاریخ کے طلباء کو چاہیے کہ اصل کتاب کا ان دونوں اڈیشنوں کی روشنی میں مطالعہ کریں تو زیادہ فائدہ ہوگا۔